

شمولیت پر مبنی ترقی کیلئے قبائلی ترقی انتہائی اہمیت کی حامل

Posted On: 17 NOV 2017 3:04PM by PIB Delhi

نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو نے پندرہ روز تک جاری رہنے والے

’آدی مہوتسو‘ کا افتتاح کیا

قبائلی امور کے مرکزی وزیر جناب جوال اورام نے قبائلی میلے کی افتتاحی تقریب کی صدارت کی
میلے میں قبائلی دستکاروں کے فن پارے ، پینٹنگ ، پارچہ جات ، زیورات اور دیگر مزید اشیاء
کی 200 اسٹالوں پر نمائش اور فروخت

ملک کی 25 ریاستوں کے 750 سے زیادہ قبائلی فنکار میلے میں شرکت کریں گے

اس بار قبائلی ثقافتی میلے کا مرکزی خیال، ’’قبائلی ثقافت، لذیذ کھانے اور کاروبار‘‘ ہوگا

نئی دہلی-17 نومبر۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو نے گزشتہ روز نئی دہلی میں پندرہ روز تک جاری رہنے والے قبائلی میلے
کا افتتاح کیا۔ اس سال اس میلے کا مرکزی خیال ’’قبائلی ثقافت ، لذیذ کھانے اور کاروبار‘‘ ہے۔ اس افتتاحی تقریب کی صدارت قبائلی
امور کے مرکزی وزیر جناب جوال اورام نے کی۔ وزیر مملکت برائے قبائلی امور جناب سدرشن بھگت نے بھی اس تقریب کو اپنی
موجودگی سے رونق بخشی۔ علاوہ ازیں قبائلی امور کی وزارت کی سکرिटری محترمہ لینا نائر نے ٹی آر آئی ایف ای ڈی کے منیجنگ ڈائریکٹر
جناب پرویر کرشنا اور دیگر سینئر افسران کے ساتھ شرکت کی۔

اس سال ’آدی مہوتسو‘ کے عنوان سے پندرہ روز تک جاری رہنے والے اس میلے میں ملک کی 25 ریاستوں کے 750 سے زائد قبائلی
فنکار شرکت کر رہے ہیں۔ یہ میلہ پوری دہلی میں درج ذیل مقامات پر ذیل کی تاریخوں میں اہتمام کیا جائے گا۔

دہلی ہاٹ، آئی این اے - 16 سے 30 نومبر 2017

دہلی ہاٹ ، جنک پوری - 16 سے 19 نومبر 2017

سینٹرل پارک ، راجیو چوک - 16-17 نومبر 2017

ہینڈی کرافٹ بھون، بابا کھڑک سنگھ مارگ- 16 نومبر 2017



نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو ’’آدی مہوتسو‘‘ کے افتتاح کے موقع پر۔ قبائلی امور کے وزیر جناب جوال اورام، قبائلی امور
کے وزیر مملکت جناب سدرشن بھگت بھی نظر آ رہے ہیں۔

اس موقع پر اپنی تقریر میں نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو نے کہا کہ قبائلی ترقی شمولیت پر مبنی مجموعی ترقی (سب
کا وکاس) کے مقصد کے حصول کے انتہائی اہم عنصر کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدی مہوتسو کے عنوان سے اہتمام کیا
جانے والا یہ میلہ ہندوستان کی شاندار ثقافت کی وراثت کو پوری دنیا کے سامنے پیش کرنے کا انتہائی مفید مطلب موقع ثابت ہوگا۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس میلے کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ قبائلی فنکاروں کے فن پاروں کو اس میلے میں اپنے فن پاروں کی نمائش اور فروخت کرنے کا موقع حاصل ہوگا ، جس سے ان کو مالی فائدہ ہوسکے گا۔

جناب وینکیا نائیڈو نے اپنی تقریر میں آگے کہا کہ ہمارے آئین ہند میں مرکزی سرکار پر قبائلی طبقات کی خصوصی ضروریات کی تکمیل کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے اور قبائل کو ملک کے مرکزی قومی دھارے سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ قبائلی ثقافت کی حفاظت کو یقینی بنایا جانا بھی ضروری ہے۔ ہمارے آدیواسی یعنی قبائلی لوگ ، ہمارے ملک کے قدیمی ، حقیقی عوام میں شامل ہیں اور ان کا طرز حیات بنیادی حقائق ، لافانی اقدار اور قدرتی سادگی پر مبنی ہوتا ہے۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ حکومت قبائلی صناعوں اور مقتدر اداروں کے قومی دھارے کے ڈیزائنروں کے ساتھ ربط و ضبط کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آدی مہوتسو جیسی تقریبات اس سلسلے میں ازحد اہم ثابت ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ حکومت نے اس مقصد کے حصول کے لئے ٹرائبل کوآپریٹیو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا (ٹرائفیڈ) جیسے ادارے تشکیل دیے ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے قبائلی امور کی وزارت اور ٹرائیفیڈ آرگنائزروں کو آدی مہوتسو کے اہتمام کیلئے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے قبائلی صناعوں کو تلقین کی کہ وہ اس موقع کا بہتر استعمال دیگر صناعوں اور منڈی میں مصروف عمل عناصر کے ساتھ اپنے ربط و ضبط بنانے کیلئے کریں۔

نائب صدر جمہوریہ ہند کی تقریر کا متن درج ذیل ہے:

آج میں آدی مہوتسو کے مبارک موقع پر قبائلی بھائیوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ قبائل بھارت ماتا کے بڑے پیارے اور دل کو گرمانے والے لوگ ہوتے ہیں۔ آدیواسی بھائی اور بہن ہمارے ملک کے پسندیدہ افراد رہے ہیں اور یہ تمام لوگ ہمیشہ نغمگی اور سکون بخش موسیقی، طرب اور لطف کے حامل رہے ہیں اور ان کی دستکاریاں منفرد نوعیت کی رہی ہیں۔

یہ میلہ اس بے مثال ثقافتی ورثے کو پورے بھارت اور پوری دنیا میں متعارف کرانے کے معاملے میں ازحد مفید ثابت ہوگا۔ اس میلے کی ایک دوسری مفید بات یہ ہے کہ آپ نے جو دستکاری کے نمونے تیار کیے ہیں انہیں فروخت ہونے کا موقع حاصل ہوگا اور آپ اس کے مالی فوائد حاصل کرسکیں گے۔ آپ کی فنکاری کو معاشی آسودگی کی شکل میں فائدہ حاصل ہوگا۔

مجھے امید ہے کہ آپ اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھا سکیں گے۔ میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اپنی ثقافتی وراثت کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ یہ ہماری ایک ناگزیر وراثت ہے اور اس کے فروغ اور ترقی اور اس سے استفادہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ سرکار آپ کی ان کوششوں میں مدد کرے گی اور فن کارانہ خلاقیت کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا جاسکے گا اور اس پر خصوصی توجہ مرکوز کی جاسکے گی۔

قبائل ہمارے ملک کی آبادی کے آٹھ فیصد کے بقدر ہیں۔ یہ تعداد کوئی معمولی تعداد نہیں ہے جو ملک کی آبادی کے دس کروڑ نفوس پر مشتمل ہے۔ شمولیت پر مبنی مجموعی ترقی (سب کا وکاس) کے قومی مقاصد میں قبائلی ترقی ایک اہم عنصر کی حیثیت سے شامل ہے۔ ہمارے ملک کے آئین نے قبائل کی خصوصی ضروریات کی تکمیل کی ذمہ داری سرکار پر عائد کی ہے۔

سرکار نے اپنے قبائلی عوام پر ہمیشہ توجہ مرکوز رکھی ہے اور ان کی ضروریات کی تکمیل کی کوششیں کی ہیں تاہم قبائلی ترقی کے میدان میں بعض منفرد چیلنج بھی درپیش ہیں۔ یہ قبائل کو ملک کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی اشد ضرورت کے سبب درپیش ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی اہمیت کی حامل ہے کہ قبائل کی ثقافت کو محفوظ رکھا جانا چاہئے۔ ملک کے عام شہریوں کا نظریہ قبائل کے تعلق سے یہ رہا ہے کہ ہمیں قبائل کو ترقی کے لئے بہت کچھ سکھانا پڑے گا۔ لیکن ہم عام طور پر یہ بات بھول جاتے ہیں کہ درحقیقت قبائل کے پاس بہت کچھ ایسا ہے جو وہ شہری ہندوستان کو سکھا سکتے ہیں۔ ہم جب بھی قبائل کے ساتھ کام کریں تو ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے، اس کے ساتھ ہی ہمیں انسانیت کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے۔

قبائل کے بارے میں خصوصی بات کیا ہے اور جیسا کہ اس میلے کا عنوان ، ”آدی“ سے ظاہر ہے کہ یہ لفظ ہمارے قبائلی عوام کی نمائندگی کرتا ہے۔ قبائل ہمارے ملک کے قدیمی ، حقیقی عوام کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کی طرز زندگی ان کی بنیادی سچائیوں ، لافانی قدروں اور فطری سادگی پر مبنی ہوتی ہے۔ قبائل کی عظمت ان کی اس بات میں مضمر ہے کہ انہوں نے اپنی قدیمی ہنرمندیوں اور فطری سادگی کو برقرار رکھا ہے۔ ان کی تخلیقات میں ایک لافانی کشش موجود ہوتی ہے۔ ان کی دستکاری کا کوئی نہ کوئی رخ ہمارے داخل کو چھوڑتا ہے۔ یہی بات قبائلی موسیقی اور رقص پر بھی صادق آتی ہے۔

سرکار نے بجا طور پر فنکارانہ صلاحیتوں کو آمدنی کیلئے ضابطہ بند کرنے کی ضرورت کا احساس کرلیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکار قبائلی فنکاروں اور معروف ڈیزائن ساز تنظیموں کے درمیان مذاکرات کو فروغ دینے کی کوشش کررہی ہے۔ جس کا مقصد ان کی مصنوعات اور ان کے ڈیزائنوں میں وسعت پیدا کرنا ہے۔ ان دونوں طبقوں کے درمیان اشتراک فن اور دستکاری کی قابل فروخت مصنوعات تیار کرنے میں معاون ہوسکتا ہے۔

بستر کے کونڈا گاؤں کے قبائلی فنکار آنجہانی جے دیو بگھیل نے جو مصنوعات دھات سے تیار کی تھی وہ 5 لاکھ روپے کی قیمت پر ہی فروخت ہوسکی تھیں۔ یہ بات اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ جہاں ہماری قبائلی بستیوں میں زبردست ہنرمند افراد موجود ہیں وہیں دوسری جانب ہمارے شہری اور بین الاقوامی بازاروں میں ان کے تیار کردہ فن پاروں اور مصنوعات کی زبردست مانگ بھی موجود ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ ٹرائیفیڈ (ٹی آر آئی ایف ای ڈی) اس سمت میں انتہائی نیک نیتی اور لگن کے ساتھ کام کررہا ہے اور اس کاروبار کو آگے بڑھانے کیلئے ای کامرس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر کام کرنا شروع کردیا گیا ہے۔

ہم سب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ ہماری نباتاتی غذائیں انتہائی بیش قیمت ہوتی ہیں - ٹرائیفیڈ کو اس بڑے بازار کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرائیفیڈ کو یہ بات بھی یقینی بنانی چاہئے کہ قبائلی فنکاروں کو ان کے فن پاروں کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں مل سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جنگلاتی مصنوعات کے لئے کم از کم مقررہ قیمتوں کی اسکیم کا آغاز ہماری تمام ریاستوں اور ان کی 24 اہم مصنوعات کو اس کے دائرہ کار میں لانے کیلئے شروع کیا گیا ہے۔ اور اب اس اسکیم پر بھرپور طریقے سے کام کیے جانے کی ضرورت ہے۔

میں قبائلی اُمور کی وزارت اور ٹرائیفیڈ کے ذمہ داروں کو اس آدی مہوتسو کے انعقاد کیلئے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی میں یہاں موجود تمام قبائلی فنکاروں سے درخواست کرتا ہوں کہ دیگر فنکاروں اور بازاروں سے رابطہ کاری کیلئے اس موقع کا بھرپور طریقے سے استعمال کیا جائے - میں یہاں کا جوش و جذبہ دیکھ کر انتہائی متاثر ہوا ہوں اور یہاں کی تیوہاری فضا سے مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ مستقبل میں اس قسم کی مزید تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔

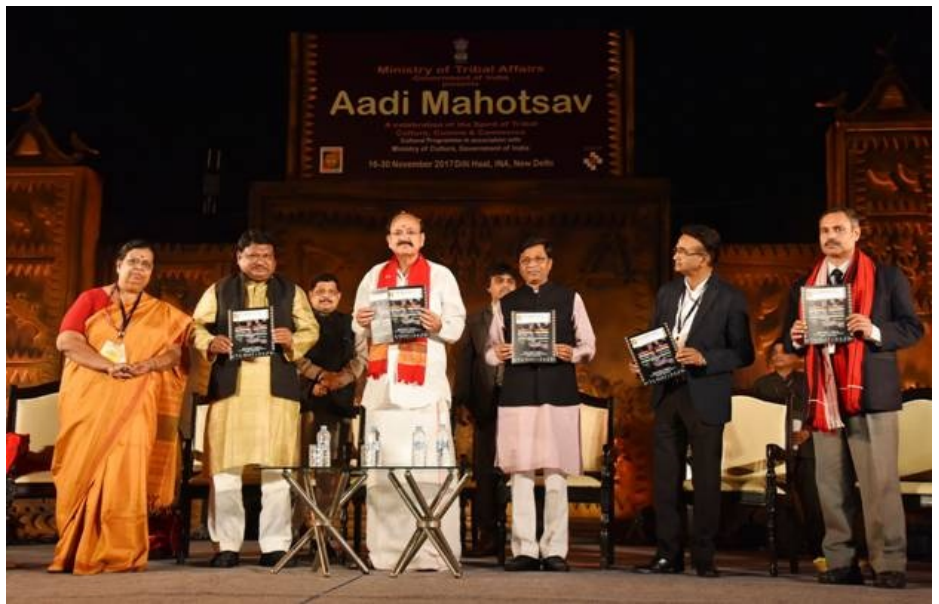


نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو 'آدی مہوتسو' کی تقریب افتتاح میں دیپ روشن کرتے ہوئے - قبائلی اُمور کے مرکزی وزیر جناب جوال اورام اور وزیر مملکت برائے قبائلی اُمور جناب سدرشن بھگت کو بھی اس تصویر میں دیکھا جاسکتا ہے

اس سے پہلے نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو کا خیر مقدم کرتے ہوئے قبائلی اُمور کے مرکزی وزیر جناب جوال اورام نے کہا کہ قبائلی فنکاروں کی مصنوعات کی تجارت کا فروغ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ان کی وزارت نے متعدد پروگرام شروع کیے ہیں جن میں فرینڈز آف ٹرائبز کارڈز، ذیلی دوکانوں کا قیام، نمائشوں کے ذریعے ان مصنوعات کی خوردہ فروخت اور خوردہ فروشی کی دوکانوں کا قیام شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت نے قبائلی فنکاروں کی آمدنی میں اضافے کیلئے قبائلی مصنوعات کی فروخت کی رقم کو 100 کروڑ روپے تک پہنچانے کا نشانہ معین کیا ہے اور اس سال اب تک ٹرائیفیڈ نے قبائلی مصنوعات کی فروخت میں 20 کروڑ روپے کا کاروبار کیا ہے۔

وزیر مملکت برائے قبائلی اُمور جناب سدرشن بھگت نے اس موقع پر اپنی تقریر میں کہا کہ ملک میں ایم ایف پی کے لئے کم از کم معینہ قیمت یعنی ایم ایس پی کو فروغ دیا جانا ضروری ہے تاکہ قبائل اپنے فن پاروں اور اپنی مصنوعات کی معقول قیمت حاصل کرسکیں اور ان کی وزارت اس مقصد کی تکمیل کیلئے سرگرمی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی اپنی ریاست جھارکھنڈ سمیت بیشتر خطوں کے قبائل کی مصنوعات کی مالیت میں اضافے کے زبردست امکانات موجود ہیں۔ اس اسکیم میں منافع کو دو گنا اور تین گنا کرنے کے زبردست امکانات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر سال بھگوان برسا منڈا کی جیتی مناتے ہیں لیکن اس بار ہم نے آدی مہوتسو کا اہتمام کرکے بھگوان برسا منڈا کی جیتی منائی ہے۔

اس افتتاحی تقریب کے آغاز میں قبائلی اُمور کی وزارت کی سکرिटری محترمہ لینا نائر نے تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ان کی وزارت اور ٹرائیفیڈ کیلئے ایک سنہری دن کی حیثیت رکھتا ہے اور نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیانائیڈو کی یہاں باوقار موجودگی سے ہم سب کی زبردست حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور ہمیں اپنے قبائلی بھائی بہنوں کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو وقف کرنے کا حوصلہ ملا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ آدی مہوتسو قبائلی ثقافت، لہذا قبائلی کھانوں اور کاروبار کے جذبے کیلئے ایک حقیقی میلہ ثابت ہوگا۔ آخر میں ٹرائیفیڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر جناب پرویر کرشنا نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔



نائب صدر جمہوریہ ہند جناب وینکیانائیڈو آدی مہوتسو کی افتتاحی تقریب میں بک لیٹ کا اجراء کرتے ہوئے۔ تصویر میں قبائلی اُمور کے مرکزی وزیر جناب جوال اورام اور وزیر مملکت برائے قبائلی اُمور جناب سدرشن بھگت بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

آدی مہوتسو میں نمائش کی جانے والی قبائلی ثقافت ، تجارت اور لذیذ قبائلی کھانے

قبائلی ثقافت ، لذیذ قبائلی کھانوں اور کاروبار کے جذبے کی تقریب کے مرکزی خیال پر مبنی یہ میلہ 30 نومبر سے مسلسل پندرہ روز تک جاری رہے گا۔ اس میلے میں قبائلی دستکاروں ، فنکاروں اور مصوروں کے فن پارے پارچہ جات ، زیورات اور متعدد مزید اشیاء 204 استالوں پر نمائش کی جائیں گی۔

خریداری ، لذیذ کھانوں اور نفیس موسیقی کا لطف

امید ہے کہ پندرہ دن مسلسل جاری رہنے والے اس میلے سے ایک لاکھ سے زائد دلی والے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی یہ میلہ خریداری ، لذیذ کھانوں کا لطف لینے اور ملک کے قبائلی علاقوں کے موسیقاروں کی نفیس موسیقی سے لطف اندوز ہونے کا نادر موقع ثابت ہوگا۔

شمال میں جموں وکشمیر ، جنوب میں تمل ناڈو ، مغرب میں گجرات ، مشرق میں ناگالینڈ / سکم کے فن پارے دلی والوں کے دلوں کو جیت لیں گے۔ روایتی قبائلی زیورات اور بانسوں سے بنائی گئی اشیاء اس موقع پر خاص طور سے توجہ کا مرکز ہوں گی۔

اس میلے میں ملک کے 350 قبائلی فنکاروں کی ٹیم اپنی مہارت کا مظاہرہ کرے گی اس کے ساتھ ہی یہ ٹیم یہاں ان قبائلی فنکاروں کے فن کے مظاہرے کرے گی جنہیں اس ٹیم نے بیلے کی قسم کے رقص کی تربیت دی ہے۔

پس منظر

جیسا کہ آدی مہوتسو کے عنوان سے ظاہر ہے کہ آدی کی اصطلاح اپنے آپ میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ آدیواسی طرز زندگی اس کی بنیادی سچائیوں، آفاقی قدروں اور فطری سچائیوں سے رہنمائی حاصل کرتی ہے۔ دراصل قبائل کی عظمت اس بات میں مضمر ہے کہ انہوں نے اپنی روایتی ہنرمندی اور فطری سادگی کو برقرار رکھا ہے۔ ان کی تخلیقات وقت کی گہرائیوں سے مطابقت رکھتی ہیں۔

ہندوستان کے قبائل اپنی بڑی تعداد میں دستکاریوں کیلئے مشہور ہیں۔ جن میں ہاتھ سے بُنے سوتی اور ریشمی پارچہ جات ، چوبی فن پارے، دھات سے بنائے جانے والے شاہکار اور عمارتوں کے نمونے شامل ہیں۔ ان قبائلی فنکاروں نے اپنی مصنوعات کو خود اپنے استعمال کیلئے فروغ دیا ہے لیکن آج ہم لمحہ لمحہ بدلتی دنیا میں سانس لے رہے ہیں اور کوئی بھی ان تبدیلیوں سے دامن نہیں بچا سکتا۔

اس لئے آج ضرورت اس بات کی ہے کہ مثبت نتائج حاصل کرنے کیلئے دو اور دو چار کی ٹھوس حقیقت کو رو بہ عمل لایا جائے۔ اس سلسلے میں آدی مہوتسو جیسی تقریبات انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ سرکار نے اس مقصد کے حصول کے لئے ٹرائبل کوآپریٹو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا (ٹرائیفیڈ) تشکیل دیا ہے اور ٹرائیفیڈ اس سمت میں نہ صرف یہ کہ نمایاں کام انجام دے رہا ہے بلکہ اس ادارے نے ای کامرس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طریقہ کار اپنا کر کاروبار کو فروغ دینے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

م ن-س ش-ع ن-

U-5772

